



اردو (لازمی) ایس ایس سی - I
حصہ اول (کل نمبر 15)
وقت: 20 منٹ

Candidate Sign. _____

Invigilator Sign. _____

Answer Sheet No. _____

ROLL NUMBER						
0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

Version No.				
1	9	0	2	1
0	0	0	0	0
1	1	1	1	1
2	2	2	2	2
3	3	3	3	3
4	4	4	4	4
5	5	5	5	5
6	6	6	6	6
7	7	7	7	7
8	8	8	8	8
9	9	9	9	9

کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اسے پینسل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1. 'محمد' کس زبان کا لفظ ہے؟	عربی	انگلیش	اطالوی	یونانی	☐	☐	☐	☐
2. آدمی آدمی سے ملتا ہے دل جگر کم کسی سے ملتا ہے	شعر میں کون سی صنعت استعمال کی گئی ہے؟	حسن تعلیل	تلمیح	مبالغہ	☐	☐	☐	☐
3. حرف تاسف کی نشان دہی کریں۔	مرحبا	ہائے ہائے	شل	خواہ	☐	☐	☐	☐
4. جملہ اسید کا مسند ہوتا ہے:	فعل ناقص	خبر	مفعول	مبتدا	☐	☐	☐	☐
5. متضاد الفاظ کی جوڑی شناخت کریں:	شائسا۔ واقف	اجنبی۔ ناواقف	اجنبی۔ شائسا	ناشائسا۔ ناواقف	☐	☐	☐	☐
6. ایسی نظم جس کے ہر بند میں مصرعوں کی تعداد اچھ ہو، کیا کہلاتی ہے؟	شٹ	رباعی	مخمس	مسدس	☐	☐	☐	☐
7. "تشبیہ" کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے؟	ملی نغمہ	مثنوی	مرثیہ	قصیدہ	☐	☐	☐	☐
8. تلمیح ایک صنعت ہے:	غیر ادبی	ظاہری	لفظی	معنوی	☐	☐	☐	☐
9. شعر میں موجود ہم صوت الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟	تانیہ	ردیف	مصرع	بند	☐	☐	☐	☐
10. علم بیان کی رُو سے مستعار لہ سے کیا مراد ہے؟	جس سے ادھار لیا جائے	جس کے لیے ادھار لیا جائے	مشترک خوبی	جس وجہ سے ادھار لیا جائے	☐	☐	☐	☐
11. سابقہ "ان" سے بننے والا درست لفظ:	ان تن	ان وطن	ان پڑھ	ان مکان	☐	☐	☐	☐
12. ایک اسم کا تعلق دوسرے اسم سے ظاہر کرنے والے حروف ہیں:	بیان	عطف	جار	اضافت	☐	☐	☐	☐
13. حقیقی تذکیر و تانیث کے لحاظ سے جنس کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	☐	☐	☐	☐
14. "کان میں دم کرنا" قواعد کی رُو سے اس میں _____ غلطی ہے۔	مرکب کی	محاورے کی	حرف کی	ضرب المثل کی	☐	☐	☐	☐
15. مقررہ وزن اور بحر میں لکھی جانے والی تحریر کو کیا کہتے ہیں؟	آزاد نظم	ردیف	شعر	تانیہ	☐	☐	☐	☐

اردو (لازمی) ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے

کل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

حصہ دوم (کل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر

الف۔

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور باڈیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ باغ پر آفت ٹوٹ پڑی۔ بہت سے پودے اور پیڑ تلف ہو گئے۔ جو بچ رہے وہ ایسے نڈھال اور مڑجھائے ہوئے تھے جیسے دق کے بیمار لیکن نام دیو کا چمن ہر ابھرا تھا اور وہ دور دور سے ایک ایک گھڑ پانی کا سر پر اٹھا کے لاتا اور پودوں کو سینچتا یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور انھیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھوڑھو کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا، یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کچڑ ہوتی تھی، لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آب حیات تھا۔ میں نے اس بے مثل کارگزاری پر اسے انعام دینا چاہا تو اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ شاید اس کا کہنا ٹھیک تھا کہ اپنے بچوں کے پالنے پونے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔

سوالات:

- باغ پر آفت ٹوٹنے کا کیا سبب تھا؟
- نام دیو کا چمن ہر ابھرا کیوں تھا؟
- تلف ہونے سے بچ جانے والے پودوں اور پیڑوں کی کیا حالت تھی؟
- پانی کی قلت بڑھنے پر نام دیو نے کیا طریقہ کار اپنایا؟
- گدلا پانی پودوں کے لیے آب حیات کیسے ثابت ہوا؟ وضاحت کریں۔
- نام دیو نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟
- مصنف نے اس عبارت میں نام دیو کے کردار کی کس خوبی کو اجاگر کیا ہے؟
- عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔ یا دی گئی عبارت کی تلخیص کریں۔

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں:

- تلاش اس کو نہ کر بتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے
- مشاعرہ کا بھی تفریح ایم ہوتا ہے
مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے
- طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

سوالات:

- شاعر نے اللہ تعالیٰ (جَزَّ وَجَلَّ) کی قدرت کو کس طرح بیان کیا ہے؟ (بحوالہ شعر i)
- شاعر نے نوجوان نسل کو کیا تلقین کی ہے؟ (بحوالہ شعر ii)
- شاعر نے کرکٹ میچ اور مشاعرے کے درمیان کیا تعلق قائم کیا ہے؟ (بحوالہ شعر iii)
- شاعر کے مطابق ان کی زندگی میں کیا کمی ہے؟ (بحوالہ شعر iv)
- ”طبل و علم“ اور ”ملک و مال“ کی وضاحت اپنے الفاظ میں کریں۔ (بحوالہ شعر v)

(4x2 = 8)

درج ذیل کے جواب تحریر کریں:

(i) صنعتِ تلمیح کی مختصر وضاحت کریں نیز ایک شعری مثال دیں۔

(ii) مطلع سے کیا مراد ہے؟ ایک مثال بھی دیں۔

(iii) ”موسم خوش گوار ہے“ اس جملے کی نحوی شناخت کریں اور اجزائے ترکیبی بھی بتائیں۔

(iv) ایک شعری مثال سے کوئی سے دو ارکانِ تشبیہ کی وضاحت کریں۔ یا ایک شعری مثال سے کوئی سے دو ارکانِ استعارہ کی وضاحت کریں۔

حصہ سوئم (کل نمبر 26)

(5)

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:

بچپن برس کی عمر میں اسے پنشن مل گئی۔ اب اس کا پیٹریل کے مال گودام میں کام کرتا تھا۔ چھوٹا کسی دفتر میں ٹائپسٹ تھا اور اس سے چھوٹا انٹرنس میں پڑھتا تھا۔ اپنی پنشن اور لڑکوں کی تنخواہیں سب ملا کر کوئی ڈیڑھ سو روپے ماہ وار کے لگ بھگ آمدنی ہو جاتی تھی جس میں بہ خوبی گزر ہونے لگی۔ علاوہ ازیں اس کا ارادہ کوئی چھوٹا موٹا یوپار شروع کرنے کا بھی تھا مگر مندے کے ڈر سے ابھی پورا نہ ہو سکا تھا۔ اپنی کفایت شعاری اور بیوی کی سلیقہ مندی کی بابت اس نے بڑے بیٹے اور بیٹی کی شادیاں خاصی دھوم دھام سے کر دی تھیں۔ ان ضروری کاموں سے نمٹ کر اس کے جی میں آئی کہ حج کر آئے مگر اس کی توفیق نہ ہو سکی۔

یا

قوی ترقی مجموعہ ہے شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمانداری، شخصی ہمدردی کا۔ اسی طرح قوی تنزل مجموعہ ہے شخصی سستی، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی، شخصی خود غرضی کا اور شخصی برائیوں کا۔ تاہنہ یہی وہ بد چلنی جو اخلاقی و تمدنی یا باہمی معاشرت کی بدیوں میں شمار ہوتی ہے، درحقیقت وہ خود اسی شخص کی آوارہ زندگی کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ بیرونی کوشش سے ان برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ ڈالیں اور نیست و نابود کر دیں تو یہ برائیاں کسی اور نئی صورت میں اس سے بھی زیادہ زور و شور سے پیدا ہو جائیں گی۔ جب تک شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کی حالتوں کو ترقی نہ دی جاوے۔

(5)

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے کسی ایک نظمیں جزو کی تشریح کریں:

پھوٹا جو سینہ شب تارِ الست سے
اُس نورِ اولیں کا اُجالا تم ہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تم ہی تو ہو

مشقت کی زلت جھوٹوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہر گز نہ پائی
فضیلت نہ عزت نہ فرماں روائی
نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

(5)

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کہ مقدور تک تو دوا کر چلے

باغِ باں تیری عنایت کا بھرم کیوں کھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا
تم پر اسرارِ فنا ، رازِ بقا گھل جاتے
تم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

(6)

سوال نمبر ۶: ”ایک پرانے کاغذی نوٹ“ کی آپ اپنی تحریر کریں۔

یا

”تفریحی سفر“ کی یادداشت تحریر کریں۔

(5)

سوال نمبر ۷: ”علم کی اہمیت“ کے موضوع پر استاد شاگرد کے مابین مکالمہ تحریر کریں۔